السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ صحیح ہے کہ طالبِ علم کےلیے فرشتےاپنے پر بچھاتے ہیں؟ فرشتوں کے پروں کی وضاحت بھی مطلوب ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرشتوں کے وجوداوراُن کی مختلف ذمہ داریوں کاذکرقرآن وحدیث میں کیاگیا ہے۔ یہ کوئی خیالی مخلوق نہیں ہیں جیساکہ بعض لوگ باور کروانے کی کوشش کرتے ہیں۔ قرآن مجیداور صحیح احادیث میں فرشتوں کے پروں کا ثبوت ملتا ہے، قرآن میں ہے:

الحَمدُ لِلَّهِ فاطِرِ السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضِ جاعِلِ المَلـٰئِكَةِ رُسُلًا أُولى أَجنِحَةٍ مَثنىٰ وَثُلـٰثَ وَرُبـٰعَ يَزيدُ فِى الخَلقِ ما يَشاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلىٰ كُلِّ شَىءٍ قَديرٌ ١ ... سورة الفاطر

''تمام تعریف اللہ کےلیے ہے جوآسمانوں اورزمین کا پیدا کرنے والا ہے اور دو دو، تین تین اورچار چار پروں والے فرشتوں کواپنا قاصد (ایلچی) بنانے والا ہے۔ مخلوق میں جوچاہے اضافہ کرتا ہے، اللہ یقیناہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔''

حدیث میں جبریل کے 600 پروں کا ذکر ہے۔ سلیمان شیبانی نے زر بن حبیش سے اس آیت فَكانَ قابَ قَوسَينِ أَو أَدنىٰ ٩ فَأَوحىٰ إِلىٰ عَبدِهِ ما أَوحىٰ ١٠ (النجم 53/9،10)) کے بارے میں پوچھا، توانہوں نے کہا: میں نے عبداللہ بن مسعود سے پوچھا۔ انہوں نے فرمایا:

(ان محمدا صلی اللہ علیہ وسلم رای جبریل لہ ستمائۃ جناح) (بخاري، التفسير، تفسیر سورۃ النجم، ح: 4857)

''یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل کو دیکھا تھا، اُس کے 600 پُتھے۔''

فرشتوں کے پروں کی حقیقت اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں۔

یہ بات درست ہے کہ دین کا علم حاصل کرنے والے کےلیے فرشتےاپنے پر بچھادیتے ہیں۔ زر بن حبیش سے روایت ہے ،کہتے ہیں: میں صفوان بن عسال مرادی کے پاس آیاتاکہ ان سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں پوچھوں، توانہوں نے کہا: زر!کس لیے آئے ہو؟ توانہوں نے کہا: علم حاصل کرنے کےلیے، توانہوں نے کہا:

(ان الملائکۃ لتضع اجنحتہا لطالب العلم رضا بما یطلب) (ترمذي، الدعوات، ماجاء فی فضل التوبۃوالاستغفار، ح: 3535)

''طالب علم کی طلب سے خوش ہوکر اس کےلیے فرشتےاپنے پَر بچھاتے ہیں۔''

پھر انہوں نے موزوں پر مسح کے مسائل بیان کیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

علم کا بیان، صفحہ:312

محدث فتویٰ